السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حال ہی میں اخبار میں ایک سرخی شائع ہوئی۔ چیچن مجاہدین کی ایک عورت ڈھائی من کے قریب بارود جو کہ گاڑی میں تھا، روسی کیمپ کے اندر داخل ہوئی۔ گاڑی بارود سے تباہ ہوگئی اور ساتھ وہ خود بھی (مرگئی) شہید ہوگئی۔ کیا ایسی کارروائی شہادت ہے یا خودکشی؟ (ابو بشر جبیل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خودکشی حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

[وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ ط} [النسآئ: ۴ ۲۹}

''اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''جس چیز کے ساتھ انسان خودکشی کرے گا، اس کے ساتھ جہنم میں خودکشی کرتا رہے گا۔'' 1

اس میں آپ کی پیش کردہ صورت کو مستثنیٰ قرار نہیں دیا گیا۔ جہاد دشمنانِ اسلام کو تہ تیغ کرنے کے لیے ہوتا ہے نہ کہ خودکشی کرنے کے لیے۔ ہاں دشمنانِ اسلام مجاہد کو قتل کردیں تو یہ شہادت ہے، بشرطیکہ قتال فی سبیل اللہ ہو۔

[خودکشی حرام اور کبیرہ گناہ ہے، لیکن فدائی کارروائی جائز مستحب اور بعض اوقات فرض ہے۔ تفصیل کے لیے فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالرحمن رحمانی حفظہ اللہ کی کتاب ''الجہاد الاسلامی، ص: ۴۸۷'' سے مطالعہ فرمائیں۔]

صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص688

محدث فتویٰ